بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 17 جون 2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جن مرتدین نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور ریاستِ مدینہ کے خلاف ہتھیار اٹھائے تھے ان کے خلاف ہونے والی مہمات کا ذکر چل رہا ہے۔ یہ کل دس مہمات تھیں جن میں سے پہلی مہم مسیلمہ کذاب کے خلاف بیان کی جاچکی ہے۔ جو دوسری اور تیسری مہمات تھیں وہ اُمان کے مرتد باغیوں کے خلاف تھی۔ اس مہم کیلئے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ارفجہ رضی اللہ عنہ کو عمان کی طرف بھیجا۔

امان میں اس وقت ایک بت پرست قبیلہ عاذب اور دیگر قبائل آباد تھے جو مجوسی تھے۔ رسول اللہ صلعم کے زمانہ میں اُمان ایرانی سلطنت کا حصہ تھا۔ وہاں جیفر نامی شخص ان لوگوں پر نگران مقرر تھا۔ ۸ ہجری میں حضرت ابو زید انصاری رضی اللہ عنہ کو تبلیغِ اسلام کی غرض سے وہاں بھیجا۔ رسول اللہ صلعم نے آپکو خط دیا تھا جس میں لکھا تھا کہ یہ خط رسول اللہ صلعم کی طرف سے جیفر کیلئے ہے۔ سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ میں تمہیں اسلام لانے کی دعوت دیتا ہوں۔ تم اسلام قبول کرلو، محفوظ رہو گے۔ میں اللہ کا رسول ہوں اور ساری دنیا کی طرف بھیجا گیا ہوں تا کہ ہر اس شخص کو ڈراؤں جو زندہ ہے اور کافروں پر اتمامِ حجت کروں۔ اگر تم اسلام لے آؤ گے تو میں تمہیں بدستور حاکم رہنے دوں گا۔ اور اگر اسلام لانے سے انکار کرو گے تو تمہاری ریاست تم سے چھن جائیگی۔

روایت میں ذکر ہے کہ کچھ دن بعد جیفر نے اسلام قبول کرلیا۔ البتہ اس نے یہ کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ اگر میں نے اس علاقہ سے زکوٰۃ قبول کر کے مدینہ بھیجی تو میری قوم مجھ سے بگڑ جائیگی۔ اس پر حضرت عمرو بن العاص نے فرمایا کہ اس کا ایک حل یہ ہے کہ جو زکوٰۃ اس علاقہ سے اکٹھی ہوگی وہ اسی علاقہ کے غرباء پر خرچ کی جائیگی۔ اس پر وہ راضی ہو گیا۔ حضرت عمرو یہاں مسلسل دو سال تبلیغ کرتے رہے جس سے اکثر لوگ مسلمان ہو گئے تھے۔

جب رسول اللہ صلعم کی وفات ہوئی اور ہر طرف بغاوت شروع ہوگئی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن العاص کو اُمان سے مدینہ بلوا لیا۔ اس وقت ایک شخص جس کا نام لقید بن مالک تھا وہ ان میں اٹھا اور اس نے نبوت کا دعوی کیا اور وہاں کے جاہل لوگوں نے اس کو قبول کر لیا۔ جیفر جو وہاں کا مسلمان حکمران تھا اس کو وہاں سے نکل کر پہاڑوں میں پناہ لینی پڑی اور اس نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے مدد طلب کی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف حضرت حذیفہ اور حضرت ارجفہ کو بھیجا۔ ان کی مدد کیلئے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عکرمہ بن ابو جہل کو بھی روانہ کیا۔ لقید بن مالک کی شکست کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی وفات تک حضرت حذیفہ عمان کے نگران رہے۔

حضرت عکرمہ بن ابو جہل کے متعلق ذکر آتا ہے کہ ان کو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پہلے یمامہ کی طرف مسیلمہ کذاب سے جنگ کیلئے بھیجا

تھا۔ اور ان کو تاکیدی حکم دیا تھا کہ اس وقت تک جنگ نہیں کرنی جب تک حضرت شرحبیل اپنی فوج کے ساتھ ان سے نہ مل جائیں۔ لیکن حضرت عکرمہ نے حضرت شرحبیل کے آنے سے قبل اپنے طور پر آگے بڑھ کر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں ان کو مسیلمہ سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو اس بات کا علم ہوا تو آپ ناراض ہوئے اور حضرت عکرمہ کو لکھا کہ میں اب آپ کی شکل نہیں دیکھوں گا اور آپ کی کوئی بات نہ سنوں گا سوائے اس کے کہ آپ کوئی کارنامہ سرانجام دیں۔ اس کے بعد حضرت ابو بکر نے ان کو اُمان میں حضرت حذیفہ اور حضرت ارفجہ کی مدد کیلئے بھیجا۔ اُمان میں فتح کے بعد حضرت عکرمہ نجد کے علاقہ میں مارا قبیلہ کے خلاف لڑنے کیلئے روانہ ہو گئے۔ اس کے بعد آپ نے یمن اور حضرموت کے علاقہ جات میں بھی باغیوں کے خلاف مہمات سرانجام دیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کی اسماء نامی ایک عورت سے شادی کی تفصیل بیان فرمائی۔ اس عورت کا نکاح رسول اللہ صلعم سے ہوا تھا لیکن ایک مامناسب حرکت کی وجہ سے رسول اللہ صلعم نے رخصتانہ سے قبل اس کو واپس گھر بھجوا دیا تھا۔ جب حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے اس سے شادی کی تو فوج کے بعض لوگوں نے اس بات کو مامناسب سمجھا۔ لیکن جب یہ بات حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو آپ نے اس شادی کو قبول فرمایا اور حضرت عکرمہ کے اس کام کو جائز سمجھا۔ مدینہ واپسی کے کچھ عرصہ بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کو حضرت خالد بن سعید رضی اللہ عنہ کی مدد کیلئے شام بھیجا۔ وہاں آپ نے جامِ شہادت نوش فرمایا جس کی تفصیل شام کی مہمات میں بیان ہو گی۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞